

## قطع عضو

جسم کے کسی عضو کو کھونے کو قطع عضو کہتے ہیں۔ ایسا شاذ و نادر ہوتا ہے کہ بچے ایک یا دونوں ہاتھوں یا پیروں کے بغیر پیدا ہوتے ہیں۔ اکثر بچے دراشت کی وجہ سے بازو یا ٹانگ کھوتے ہیں۔ یا ہڈیوں کے پرالے انفیکشن یا خطرناک رسولی (سرطان) کی وجہ سے اعضاء کاٹنے پڑتے ہیں۔

قطع عضو والے بچے کے لئے کچھ کرنے کا فیصلہ کئی چیزوں پر منحصر ہوتا ہے جن میں قطع عضو کے وقت بچے کی عمر، قطع عضو کی مقدار اور سب سے بڑھ کر بچہ اور والدین کیا چاہتے اور قبول کرتے ہیں، شامل ہیں۔

دونوں ہاتھ کھوتا (کسی بھی عمر وہ غالباً کھڑے یا کوئی ایسی چیز جو چیزیں: جب تک ایسے چیزیں پکڑنے کے لئے کندھے نہیں ایسا بچہ جس کے بازو پیدا انہی طور پر اوپر والے پکڑنے میں اس کی مدد کرتی ہو، چاہے گا اور مل جائے ایسے طریقے تلاش کریں کہ اپنے زیادہ حصے میں کٹے ہوتے ہیں اکثر اپنے پیروں کو قبول کرے گا۔ کام خود کرنے کیلئے اوزار اور برتن اس کے کٹے ہاتھوں کی طرح استعمال کرنا سیکھ لیتا ہیں۔



استعمال کرنا  
سیکھ لیتا ہیں۔



ہوئے بازووں  
کے ساتھ لگا دینے  
چاہئیں۔



اگر بچہ اسی طرح پیدا ہوا ہو اور اس کو ابتدا ہی لیکن اس کا ہاتھ اگر بڑی عمر میں کٹ گیا ہو یا کافی تو ہو سکتا ہے کہ وہ کٹا ہوا ہاتھ استعمال کرنے کو میں مصنوعی ہاتھ دے دیا جائے تو وہ اس کو عرصے تک اس نے مصنوعی ہاتھ استعمال نہ کیا ترجیح دے اور اگر اس کے لئے مصنوعی ہاتھ بنا بھی دیا جائے تو وہ قبول نہ کرے۔

ایک ہاتھ کھوتا:



ہو۔۔۔



قبول کر کے  
استعمال کرتا  
ہے گا۔



سمکنے کے بچے قطع عضو (ایک یا اس کو قطع عضو کے فوراً بعد مصنوعی ٹانگ لٹنی بڑھتے ہوئے بچے کو اکثر بڑی اور نئی مصنوعی ٹانگ کی ضرورت ہوگی۔ اس لئے کوشش کریں کہ اس کے لئے سستی مصنوعی ٹانگ لیں جس کو آسانی سے بدلا جا جا سکتا ہے۔

چاہئے یا ایک سال کی عمر تک

(دونوں ٹانگیں)



کے۔



جب بچہ بڑا ہو جائے تو ہو سکتا ہے کہ گھٹنے میں جوز والی ٹانگ کو ترجیح دے اور اس کی مدد سے بہتر چل سکتے (اگر اس کا خاندان اس کی استطاعت رکھتا ہو اور بچے کے بڑھنے کے ساتھ اس کو بدلتا رہے۔)



دس سال (یا اس سے زیادہ) کی عمر تک سیدھی ٹانگ (گھٹنے کے جوز کے بغیر) بچہ آسانی سے چل سکتا ہے۔

گھٹنے سے اوپر ایک ٹانگ کا کتنا:



جب بڑا ہو جائے تو وہ لمبی ٹانگوں کو ترجیح دے گا کہ دوسرے بچوں جتنا لمبا نظر آئے۔ اگرچہ اس کے لئے اسے لٹے لٹے پیریاں استعمال کرنی پڑیں گی۔



جب بچہ بہت چھوٹا ہو تو چھوٹی معنہ ہانگوں کی مدد سے چل سکتا ہے۔



گھٹنوں سے اوپر دونوں ہانگوں کا کتنا:



کٹے ہوئے عضو کی دیکھ بھال: ماتی ماندہ حصے کی دیکھ بھال کے مقاصد یہ ہیں کہ مصنوعی عضو کے لئے اس کی اچھی شکل اور اچھی حالت برقرار رکھی جائے۔ اس کا مطلب ہے کہ مندرجہ ذیل کیلئے فعال اقدامات اٹھائے ہوں گے۔

(1) سو جن سے چٹنا

(2) حرکت کی مثل حد برقرار رکھنا (جوڑوں کے سڑنے سے چٹنا) اور

(3) قوت برقرار رکھنا

لیٹین کے ساتھ

پیش کے بغیر



اچھی شکل

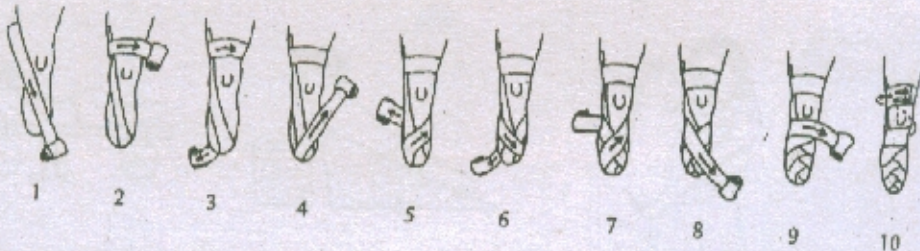
خراب شکل

باقی ماندہ حصے کو لپیٹنا:

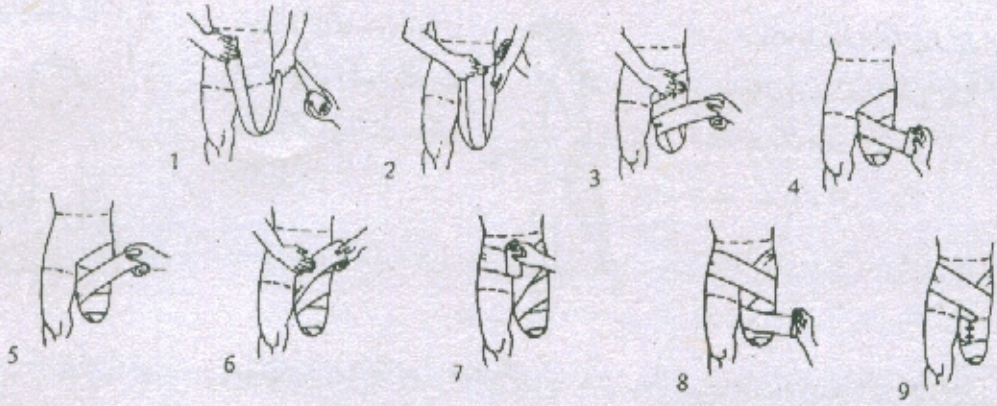
مصنوعی ٹانگ کیلئے گج تاپ میں رکھنے سو جن کی روک تھام اور اچھی شکل میں رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ نئے کٹے ہوئے عضو کو لمبے عرصے تک لپیٹا جائے۔

ٹانگ کو اس طرح لپیٹا جائے کہ ٹانگ میں موجود مائع کو کنارے پر روکنے کی بجائے اوپر دبا دیا

جائے۔ اس طریقے سے الاسٹک بٹی استعمال کریں۔



گھٹنے سے چپے



### باقی ماندہ حصے کے اوپر اٹھانا:

بچے کو بے عضو کو لپیٹنے کے ساتھ زیادہ تر وقت اوپر اٹھانے رکھنا چاہئے۔ بازو یا ٹانگ کو نیچے اٹکا کر زیادہ وقت گزارنے سے اجتناب کریں۔



غلط

صحیح



معمولاً ٹانگ لگانے سے

پہلے یہاں پر جوڑوں کے

سکڑنے کو ٹھیک کرنے کی

ضرورت ہوگی۔

جوڑوں کے سکڑنے کی روک تھام:

کئی ہونئی ٹانگ والا بچہ اپنی ٹانگ صحیح طرح استعمال نہیں کرتا۔ وہ عموماً اس کو مڑا رکھتا ہے اور اس کے سکڑنے کو ٹھیک کرنے کی کوئی یا گھٹنے (یادوںوں) کے جوڑوں کے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

اس لئے جوڑوں کو سکڑنے سے محفوظ رکھنے اور حرکت کی مکمل حد برقرار رکھنے کیلئے خصوصی حالت میں رکھنے اور ورزشوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

حالتیں:

ایسی حالتوں کی حوصلہ افزائی کریں جن سے جوڑے سیدھے رہیں اور ان حالتوں سے اجتناب کریں جن میں جوڑے مڑے ہوں۔

صحیح

غلط

صحیح

صحیح



صحیح

غلط

غلط

IG



گدی نما کلوے COF  
چمے ہوئے  
کھیا



صحیح

صرف جب ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کیلئے ضروری ہو۔ بہتر (لیکن تب بھی اس کو لمبے کے جوڑ سکر سکتے ہیں)



وزن

جوڑا گر پہلے سے ہی سکر گئے ہوں تو بچے کو ایسی  
حالت میں رکھنے کی کوشش کریں کہ جوڑ سیدھے

ہوں۔



کلاہوں کو سیدھا رکھیں

پھلنے کی ورزشیں



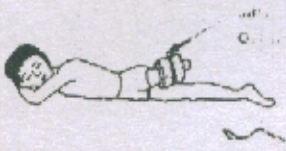
### مضبوط بنانے کی ورزشیں:

ان عضلوں کو خصوصی طور پر مضبوط کرنے کی کوشش کریں جو جوڑوں کو سیدھا کرتے ہیں اور جو چلنے کیلئے ضروری ہیں۔

ریت کا تھیلا یا دوسرا وزن

ریڑھ کے ٹیوب کا ٹکڑا

اوپر اٹھائیں



میں تمہیں دھکا دینا ہوں تم آگے زور لگاؤ۔

باقی ماندہ ٹانگ سے بال کو مارو

اوپر اٹھائیں



اگر باقی ماندہ حصہ مصنوعی ٹانگ میں صحیح طرح فٹ

آجائے تو معمول کے کام کاج میں ساری ضروری ورزشیں ہو جاتی ہیں۔



چلنے میں سہولت فراہم کرنے والے اوزار کے بارے میں احتیاط:

ان جیسی سہولت فراہم کرنے والے اوزار یا مصنوعی ٹانگیں، جو باقی ماندہ حصے کو مڑا رکھتی ہیں، اس وقت تک مفید ہو سکتی ہیں جب جوڑ کو سیدھا رکھنے والی ٹانگ بچے کو نہیں مل جاتی۔

لیکن یہ ضروری ہے کہ اگر بچہ سہولت فراہم کرنے والا ایسا اوزار استعمال کر رہا ہو جس سے جوڑ مڑا رہتا ہے تو پھیلانے اور مضبوط کرنے کی ورزشیں روزانہ کرنا ضروری ہیں۔

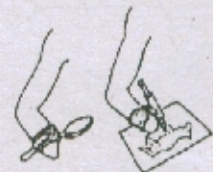
### کتے ہاتھوں والے بچے کیلئے متبادل:

اوزار اور برتن پکڑنے کیلئے کپڑا، چھڑا یا قابل تبدیل سروں والا کف پلاسٹک استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کنڈے جو پکڑنے کے لئے کھلتے اور بند ہونے ہیں (کنڈھوں اور سر کی حرکت سے پکڑے جاتے ہیں) کیلئے آپریشن



پکڑے جاتے ہیں



ریزی لکڑی کا بنا ہوا ہاتھ  
(استعمال کے لئے نہیں ہوتا)

کنڈوں کے بجائے انگوٹھے والا  
مصنوعی ہاتھ جو دو انگلیوں کے  
ساتھ کھلتا ہے (مہنگا ہوتا ہے اور  
زیادہ پائیدار نہیں ہوتا)



ایک ایسا بچہ جس کی انگلیاں کٹ گئیں ہوں مگر ہاتھ کی بنیاد اور کلائی موجود ہو، اس کے لئے چیزوں کی گرفت میں لینے کے لئے سہولت فراہم کرنے والا اوزار

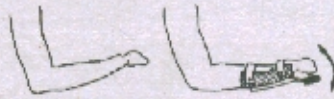
دھات کا کلپزا

پچھتے کو کھجے

کے ساتھ دہاتا ہے۔



کھجے پر بڑبڑا ہوا



پلاسٹک

قطع عضو کیلئے سہولت فراہم کرنے والے اوزار کے انتخاب کئی چیزوں پر منحصر ہے۔ مثلاً دستیابی،  
قیمت، فائدہ، شکل و صورت اور مقامی تہذیبی عوامل

☆☆☆☆☆